بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 10 ذی القعدہ، 1441ھ | 01/07/2020 | نمبر: 1441 AH/027

پریس ریلیز

شام میں بھوک کے بحران نے خواتین اور بچوں کو شدید متاثر کیا ہے جو جنگ اور کروناوائرس کے باعث شدت اختیار کر چکا ہے

پناہ گزینوں کے امور کے لیے اقوام متحدہ کے کمیشن کی رپورٹ کے مطابق شام میں جنگ سے 5 لاکھ لوگ لقمہ اجل بن چکے ہیں، ملک کی آدھی آبادی ملک کے اندر اور باہر بے گھر ہو چکی ہے۔ انفرا اسٹرکچر تباہ، معیشت لاغر اور مختلف شعبے تہ و بالا ہو گئے ہیں، جن میں سے ایک صحت کا شعبہ بھی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق شام کے آدھے سے زیادہ صحت کے مراکز اور ہسپتال اس وقت بند پڑے ہیں۔

ان سب مصائب کے ساتھ ساتھ آج شام میں بھوک کا بحران اس درجے پر پہنچ گیا ہے جس کہ تاریخ میں نظیر نہیں ملتی۔ اس کی وجہ کروناوائرس کا پھیلاؤ اور بنیادی غذائی اجناس کی قیمت میں بے تحاشا اضافہ ہے، حتیٰ کہ پچھلے نو سال کے جنگ کے عروج پر بھی اشیاء خوردونوش اتنی مہنگی نہیں ہوئی۔ امریکی ڈالر کے مقابلے میں شامی لیرہ کی قدر کے گرنے کے سبب غذائی اجناس کی قیمتوں میں 200 فیصد اضافہ ہو چکا ہے۔ اقوام متحدہ کے پروگرام نے اپنے ٹوئٹر اکاونٹ میں ذکر کیا کہ "غذائی اجناس کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافے اور کوویڈ 19 وباء نے شامی خاندانوں کو ناقابل برداشت مصائب سے دوچار کیا"۔

اقوام متحدہ نے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ کوویڈ 19 وباء کے پھیلنے نے صورت حال کو مزید پیچیدہ کر دیا جس سے خوراک کی کمی یا عدم دستیابی کے شکار افراد کی تعداد میں اضافہ ہوا، 93 لاکھ شامی افراد غذائی قلت کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ چھ مہینے پہلے ان کی تعداد 79 لاکھ تھی۔ عالمی ادارہ خوراک کے مطابق اس کی وجہ کروناوائرس کا پھیلنا ہے۔

یہ ہولناک اعداد و شمار اور اس کے علاوہ دوسرے سروے شام میں ہمارے لوگوں کی ناگفتہ بہ صورتحال کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بڑے انسانی المیے کا اشارہ دے رہے ہیں، خاص کر جابر اور ظالم حکومت اور اس کے اداروں کی جانب سے تباہ حال معاشی صورت حال میں کرونا وبا سے نمٹنے میں غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے اور عائد پابندیوں کی وجہ سے، جس کا حکمران ٹولے پر تو کوئی فرق نہیں پڑے گا، مگر عام لوگوں کی بھوک اور بے روزگاری میں اضافہ ہو گا جو پہلے ہی روٹی اور دوسری یومیہ ضرورت کی اشیاء خریدنے کے لیے لمبے قطاروں میں کھڑے ہونے پر مجبور ہیں۔ 90 فیصد سے زیادہ شہری غربت کے لکیر جو کہ دو ڈالر یومیہ ہے کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں جبکہ انسانی امدادی ضروریات بڑھتی جا رہی ہیں۔

یہ شام میں موجودہ ظالم اور جابر حکومت کے سائے میں ہمارے لوگوں کی دردناک صورت حال ہے جس نے اپنے اسلحے کا رخ اپنے ہی لوگوں کی جانب کیا ہوا ہے، اور اپنے بربریت ڈھانے والے ڈھانچے کے ذریعے شامی عوام کے خلاف محاذ کھڑا کر رکھا ہے یہاں تک کہ لوگ گندگی کے ڈھیر سے بچا کچا اٹھا کر کھانے، سرکاری بیکریوں کے سامنے لمبی لمبی قطاروں میں کھڑے ہونے، درخت کے پتوں چبانے اور سڑکوں پر سونے پر مجبور ہیں۔ کئی سالوں سے وہ زندگی کے ان مشکلات سے دوچار ہیں جن کو ان پر مسلط کیا گیا ہے۔

جس ہولناک صورت حال سے اہل شام گزر رہے ہیں، دوسرے مسلم علاقوں کی سیاسی، اقتصادی اور امن وامان کی صورت حال اس سے چنداں مختلف نہیں بلکہ ہر نیا دن گزشتہ دن سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ہم، جو حزب التحریر میں ہیں، وہ قائد جو اپنوں سے کبھی جھوٹ نہیں بولتا، ہم یہ بات دہراتے ہیں، جب بھی ہم لوگوں کی تکلیفوں کے باعث چیخ پکار سنتے ہیں، جو پے درپے بحرانوں کے باعث ایک تسلسل سے جاری ہیں، اور جب بھی ان ہولناک اعداد وشمار کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ہم یہی یاد دہانی کراتے ہیں کہ اس صورت حال کی وجہ فاسد سرمایہ دارانہ نظام اپنے لوگوں پر نافذ کرنے والے حکمران ہیں۔ اس نظام کی انسانوں کے مسائل کو حل کرنے میں ناکامی اب مکمل عیاں ہو چکی ہے، یہی نظام ہی لوگوں کے افلاس اور بھوک کی وجہ ہے، یہی نظام سخت ضرورت کے وقت لوگوں کو بے یارومددگار چھوڑتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **«فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»** "**امام نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا**" (بخاری)۔

آج امت مسلمہ بلکہ پوری دنیا جن بحرانوں سے گزر رہی ہے یہ صرف معاشی بحران نہیں، کیونکہ دنیا میں مال و دولت کے انبار موجود ہیں، مگر یہ کرائے کے حکمرانوں کے قبضے میں ہے، اللہ فرماتا ہے: **(وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِراً نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبّاً مُّتَرَاكِباً وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا**

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org | موبائل فون: 0096171724043 | ٹیلی فون/ فیکس: 009611307594
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | ای میل: ws-cmo@hizb-utTahrir.info

أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ) "اور اسی نے آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے ہر چیز اگنے والی نکالی پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی نکالی جس سے ہم ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور کے شگوفوں میں سے پھل کے جھکے ہوئے گچھے ہیں، اور باغ ہیں انگور اور زیتون اور انار کے آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی، دیکھو ہر ایک درخت کے پھل کو جب وہ پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو، ان چیزوں میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں"(سورہ الانعام:99)۔ اس لیے مال اللہ کا مال ہے اور یہ وافر اور کثیر مقدار میں ہے، پس بحران دراصل زمین میں اللہ کے قانون کا نہ ہونا اور انسانی قانون اور خواہشات کی حاکمیت ہے۔

اسی لیے اسلام اور اللہ کی شریعت کے نفاذ کی مدد کے لیے آگے آؤ جو دل و دماغ کو زندگی بخشتی ہے، جس سے زمین اور اس پر بسنے والے ایک بار پھر نشاۃ ثانیہ حاصل کرینگے، اور سب سے بڑی کامیابی دنیا و آخرت کا سکون ہے جو اس کی برکت سے ہمیں نصیب ہو گی۔ ابن ماجہ اور البیھقی نے عبد اللہ بن عمر سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا»:يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ، خَمْسٌ إِذَا ابْتُلِيتُمْ بِهِنَّ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ تُدْرِكُوهُنَّ؛ لَمْ تَظْهَرْ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يُعْلِنُوا بِهَا إِلَّا فَشَا فِيهِمْ الطَّاعُونُ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ مَضَتْ فِي أَسْلَافِهِمْ الَّذِينَ مَضَوْا، وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِلَّا أُخِذُوا بِالسِّنِينَ وَشِدَّةِ الْمَئُونَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَمْنَعُوا زَكَاةَ أَمْوَالِهِمْ إِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنْ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوا، وَلَمْ يَنْقُضُوا عَهْدَ اللَّهِ وَعَهْدَ رَسُولِهِ إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدُوّاً مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَخَذُوا بَعْضَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ، وَمَا لَمْ تَحْكُمْ أَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَيَتَخَيَّرُوا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ "اے مہاجرین کی جماعت، پانچ چیزوں سے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور میں تمہارے لیے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ تم اتنی زندگی پاؤ کہ ان آزمائشوں کا سامنا کرو؛ کوئی قوم ایسی نہیں کہ جس میں فحاشی اس حد تک عام ہو جائے کہ وہ کھلے عام اس میں ملوث ہو اور اللہ ان کو طاعون اور ایسی بیماریوں میں مبتلا نہ کرے جس میں ان کے اسلاف کبھی مبتلا نہ ہوئے ہو، کوئی قوم ایسی نہیں جو ناپ تول میں کمی کرتی ہوں اور اللہ ان کو قحط، سخت تباہی اور حکمران کے ظلم سے دوچار نہ کرے۔ جو زکواۃ ادا نہیں کرتے وہ بارش سے محروم کیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اگر جانور نہ ہوتے تو بارش بالکل نہ ہوتی، جو اللہ اور رسول کے عہد کو توڑتے ہیں ان پر اللہ دشمن کو غلبہ عطا کرتا ہے جو انکے مال سے چھین لیتے ہے۔ جن کے حکمران اللہ کے نازل کردہ احکامات کے ذریعے حکومت نہ کریں اور اللہ کی نازل کردہ وحی میں سے خیر طلب نہ کریں تو اللہ ان کو آپس میں دست و گریبان کر دیتا ہے"۔

اے مسلمانو! یہ آج ہمارا حال ہے، مسلمانوں پر ذمہ داری ہے کہ مسلمانوں کی ریاست کے قیام کے ذریعے اسلام اور مسلمانوں کی عظمت رفتہ کو بحال کریں جو مسلمانوں کا اللہ کے ساتھ عہد اور اس کی شریعت کے مطابق، اسلام کو زندگی میں بحال کرنا ہے اور ایسا کسی ایک ملک میں اسلامی ریاست کو قائم کرنے اور باقی ممالک کو اس مرکزی ممالک میں ضم کرنے سے ہو گا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے کر کے دکھایا۔

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کا شعبہ خواتین

المكتب الإعلامي المركزي
حزب التحرير
HIZB-UT-TAHRIR
Central Media Office